ادارہ

اخبارُ الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

● ہم لہو دے کر ناموسِ رسالت کا دفاع کریں گے (عبداللطیف خالد چیمہ)

اوکاڑہ (۹/جنوری) مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ یہ ملک اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا اور آج تک مسلسل اس کی شناخت کو ختم کرنے کی سازشیں ہوتی رہیں۔ حالانکہ ہماری اصل شناخت مذہب ہی ہے۔ نئے پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کے اندراج تک ہماری تحریک جاری رہے گی۔ وہ جامعہ محی الاسلام اوکاڑہ کے مہتمم اور جمعیت علماء اسلام کے امیر قاری غلام محمود انور کے دفتر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہی صورت حال جاری رہی تو کل ہمارے حکمران کہیں گے کہ امریکہ کو ہمارا ایمان اور اسلام بھی پسند نہیں۔ لہٰذا اس کو بھی چھپایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چودھری شجاعت حسین اور اعجاز الحق نے پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کے حوالے سے جو کچھ کہا ہے وہ پوری قوم کی ترجمانی ہے۔ ہم ان کے جذبات کی قدر کرتے ہیں لیکن سوال بھی کرتے ہیں کہ سرکاری پارٹی اور حکومتی فیصلوں کا آپس میں کتنا تعلق ہے؟ انہوں نے کہا کہ قانون توہین رسالت (ﷺ) اور حدود آرڈیننس کو غیر موثر کر کے ملک میں انارکی پیدا کی جارہی ہے تاکہ مسلمان قانون کو ہاتھ میں لیں اور ماحول خراب ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایسے قوانین کے حوالے سے پروسیجر تبدیل کرنے سے بھی لوگوں میں مایوسی، اشتعال اور ردّعمل پیدا ہوگا۔ جس سے خرابی ہی جنم لے گی اور اس ساری صورتحال کی ذمہ داری حکمرانوں پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی طرح اب بھی پوری قوم عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے فتنہ ارتداد سے امت کو بچانے کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہے اور اگر وقت آیا تو ہم لہو دے کر ناموسِ رسالت (ﷺ) کا دفاع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی سازشوں اور ملک دشمن پالیسیوں کو سمجھ کر اپنی نئی صف بندی کا وقت آگیا ہے۔ قبل ازیں انہوں نے مولانا غلام محمود انور کے والد گرامی حاجی نذیر احمد (امیر تبلیغی جماعت اوکاڑہ) کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کیا اور ان کی دینی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنما شیخ نسیم الصباح، شیخ مظہر سعید، خالد محمود، مولانا عبدالرزاق (مبلغ ختم نبوت)، حافظ محمود الحسن اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔

● حکمران، سابق حکمرانوں کے عبرتناک انجام سے سبق سیکھیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

اوکاڑہ (۲۷/فروری ۲۰۰۵ء) جامعہ عثمانیہ اوکاڑہ میں آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں حافظ محمد

ادریس، مولانا اللہ وسایا، سید ضیاء الدین بخاری، مولانا سید امیر حسین گیلانی، مولانا عبدالحئی عابد، اور سید احمد شاہ ہاشمی نے خطاب کیا۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ ۱۹۷۴ء میں شامل کیا گیا تھا لیکن حکومت کی قادیانی نواز پالیسی کے باعث یہ خانہ حذف کر دیا گیا ہے۔ تاریخ میں قادیانیت نوازی کی اس سے بدترین مثال نہیں مل سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا حالیہ اقدام صرف قادیانیوں کو تحفظ فراہم کرنا اور سعودی عرب میں ان کے داخلے کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ ہماری اطلاعات کے مطابق اس سال نئے پاسپورٹ پر سینکڑوں قادیانی حج پر گئے، جبکہ غیر مسلم ہونے کی وجہ سے حرمین شریفین میں ان کا داخلہ حرام ہے۔ حکومت کی اس قادیانیت نواز پالیسی سے ملک میں انتشار کی صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران سابق حکمرانوں سے سبق سیکھیں اور شعائر اسلام کی تضحیک واستہزاء سے باز رہیں۔ حکومت جس طرح پاکستان کا اسلامی تشخص ختم کرنے پر تلی ہوئی ہے وہ ایک بہت بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہے۔

دیگر مقررین نے کہا موجودہ تحریک ۱۹۷۴ء جیسی عظیم تحریک کی طرح اپنے مقاصد میں کامیاب وکامران ہوگی حکومت ہوش کے ناخن لے اور پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ فوراً بحال کرے۔

● فسطائی ہتھکنڈے تحریک ختم نبوت کا راستہ نہیں روک سکتے اوکاڑہ میں تحریک کے رہنماؤں پر قائم مقدمہ واپس لیا جائے

ملتان (۳؍مارچ) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور ڈپٹی مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے اوکاڑہ میں منعقدہ کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس کے مقررین پر ۱۶ ایم پی او کے تحت درج کئے جانے والے مقدمے کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ فسطائی ہتھکنڈے، مقدمات ،جیل کی کال کوٹھڑی اور ریاستی تشدد تحریک ختم نبوت کا راستہ نہیں روک سکتے۔ علاوہ ازیں جمعیت علماء اسلام کے قاری غلام محمود انور، مجلس احرار اسلام کے شیخ نسیم الصباح اور مظہر سعید، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالرزاق مجاہد، بخاری مسجد اوکاڑہ کے خطیب مولانا کفایت اللہ، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ناظم قاری سعید ابن شہید، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، قاری عبدالجبار اور محمد اسلم بھٹی سمیت ضلع اوکاڑہ اور ضلع ساہیوال کے ایک سو سے زائد علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں نے بھی ختم نبوت کانفرنس اوکاڑہ کے مقررین اور تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کو حکومتی بوکھلاہٹ اور شکست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت بھی مارچ کے مہینے میں ہی شروع ہوئی تھی اور ۵، ۶ مارچ کو لاہور سمیت مختلف شہروں میں دس ہزار فرزندانِ اسلام نے سینہ تان کر اور اپنا خون دے کر ناموس رسالت (ﷺ) کا تحفظ کیا تھا۔ انہی شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کے صدقے یہ تحریک کامیاب ہوئی اور ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ آج اسی تاریخی فیصلے کو ختم کرنے اور کنجر کلچر کو فروغ دینے کی سازش عروج پر ہے لیکن مجاہدین ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی طرح

خون دے کر اس عقیدے اور قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کے فیصلے کا دفاع کریں گے۔

●اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والا ڈکٹیٹر اپنے انجام کی طرف بڑھ رہا ہے

●پاسپورٹ سے مذہب کے خانہ کا اخراج پارلیمنٹ اور عدالتی فیصلوں کو ختم کرنے کے مترادف ہے

سالانہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر رہنماؤں کا خطاب

لاہور(۶ رمارچ) تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقدہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کا اخراج دراصل عدالتوں اور پارلیمنٹ کے قادیانیوں کے بارے میں فیصلوں کو ختم کرنے کے مترادف ہے۔ہم شہداء ۱۹۵۳ء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور امریکی وقادیانی ایجنڈے کی راہ میں ہر ممکن رکاوٹ کھڑی کریں گے۔مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت اور بزرگ احرار رہنما چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی سرپرستی میں منعقد ہونے والی کانفرنس سے اے آرڈی کے نائب صدر نواب زادہ منصور احمد خان، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جماعت الدعوۃ کے رہنما امیر حمزہ، متحدہ مجلس عمل اور جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد امجد خان، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، صاحبزادہ امانت رسول اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے صدارتی خطاب میں کہا کہ صدر پرویز کی پالیسیاں اور اقدامات نہ صرف آئین سے انحراف اور اسلام سے صریحاً غداری ہیں بلکہ موجودہ حالات میں اُن سے ملک کی جغرافیائی سرحدوں کو بھی خطرہ ہے۔عوام کو اسلام سے بغاوت پر اکسایا جا رہا ہے اور سرکاری وسائل سے قادیانیوں اور دین دشمن لابیوں کو پرموٹ کیا جا رہا ہے۔ایسے میں ۱۹۵۳ء کے شہداء کا مقدس لہو پکار رہا ہے کہ ہم فرعونیت و نمرودیّت کے خلاف سینہ سپر ہو جائیں۔

نواب زادہ منصور احمد خان نے کہا کہ جنرل پرویز کے اقدامات سے اسلام، جمہوریت اور پاکستان تینوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔پاکستان'امریکہ کی ریاست بنتا نظر آ رہا ہے اور ہمارا اپنا وجود خطرے میں ہے۔خارجہ پالیسیاں صدر بش کی خواہشات کے مطابق بن رہی ہیں۔کشمیر جسے شہ رگ کہا جاتا تھا' کا سودا ہو چکا ہے اور شہداء کی قیمتیں بھی وصول ہو چکی ہیں۔کہوٹہ پلانٹ اب امریکہ کے قبضے میں ہے۔بلوچستان پر چڑھائی کسی بڑے سانحے کی پیش گوئی ہے۔امریکہ'بلوچستان سے ایران کو ٹارگٹ بنانا چاہتا ہے۔قوم کے محسن ڈاکٹر عبدالقدیر اور ان کی پوری ٹیم عملاً گرفتار ہے۔ڈاکٹر عبدالقدیر کا اعترافی بیان جی ایچ کیو میں تیار کیا گیا تھا۔جنرل پرویز کے ناعاقبت اندیش اقدامات کی وجہ سے ملک چاروں طرف سے خطرات میں گھرا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ ختم کرنے، داڑھی کا مذاق اڑانے اور لندن جا کر اسلامی سزاؤں کے

بارے میں ہرزہ سرائی کرنے والا ڈکٹیٹر اپنے منطقی انجام کی طرف بڑھ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز کے متعدد اقدامات نے قادیانیوں کوتقویت دی ہے' جسے ۱۹۵۳ء کے شہداءختم نبوت کے جذبے سے ناکام بنایا جا سکتا ہے۔

● کشمیر کا سودا ہو چکا اور شہداء کی قیمتیں بھی وصول ہو چکی ہیں حکمرانوں اور قادیانیوں کا ''ابا'' ایک ہی ہے

مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ قادیانیوں کو علماء اسلام تو ایک صدی پہلے ہی کافر قرار دے چکے ہیں۔پاکستان کی اعلیٰ عدالتیں اور پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو کافر قرار دیا تو قادیانیوں نے ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا اور ان فیصلوں کو ماننے سے انکار کر دیا۔جس کے نتیجے میں پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ شامل کیا گیا۔یہ فیصلہ صرف قادیانی پس منظر کی وجہ سے ہوا' جب صورت حال یہی ہے تو پھر یہ فیصلہ کیوں ختم کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنی ضد اور ہٹ دھرمی پر اب بھی قائم ہیں۔وہ پارلیمنٹ کے فیصلے کو نہیں مانتے اور تمام مسلمانوں کو کافر اور اپنے آپ کو مسلمان قرار دیتے ہیں جبکہ جنرل پرویز نے عملی طور پر پارلیمنٹ کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز اور وزیر اعظم شوکت عزیز سن لیں کہ یہ اتنی آسانی سے ہضم نہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے اور ۱۹۵۲ء میں جس طرح امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے ایک عظیم کردار ادا کیا تھا' اب اسی کردار کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب امیر حمزہ نے کہا کہ امریکہ کا حشر روس سے بھی برا ہوگا۔قادیانیوں سمیت تمام مسائل کا حل جہاد میں ہے اور ارتداد کی سزا اُس وقت نافذ ہوگی' جب اسلام قوتِ حاکمہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حکمرانوں اور قادیانیوں کا ''ابا'' ایک ہی ہے۔پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ قادیانیوں کو دستور کا پابند بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے' جس کا انحراف ہو رہا ہے اور مسائل بڑھ رہے ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی تک حالیہ تحریک جاری رہے گی اور ۹/مارچ کو اسلام آباد میں پارلیمنٹ کے سامنے مرزائی حکمران اتحاد کو طشت از بام کریں گے۔مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ قوم میں ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء جیسا جذبۂ ایمانی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ اپنی شناخت اور اقدار کو بچانے کے لیے زندگی کو داؤ پر لگا دیں گے۔

● حکمرانوں نے قادیانیت نوازی کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں: پروفیسر خالد شبیر احمد

● پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ حذف کرکے آئین کو پامال کیا گیا ہے: سید محمد کفیل بخاری

چناب نگر (۱۱/مارچ) مجلس احرارِ اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ اسلام آباد کے عظیم الشان مظاہرے سے حکومت کو سمجھ لینا چاہیے کہ قوم تحریک ختم نبوت کے مطالبات کی منظوری تک تحریک جاری رکھے گی۔مسجد احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ قانون توہین رسالت میں ترمیم اور پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کا خاتمہ پاکستان کے کروڑوں مسلمانوں کے عقائد اور ایمان میں مداخلت ہے حکومت مداخلت سے باز آئے اور تحریکِ ختم نبوت کے مطالبات

فوری طور پر تسلیم کرے۔

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ ملک پر قادیانی نواز ٹولہ کی حکمرانی ہے۔حکمران امریکی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے ان کے پالتو قادیانیوں کو ناجائز تحفظات اور مراعات دے رہے ہیں۔ وہ مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام مسجد احرار میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ سے مذہب کا خانہ ختم کر کے آئین کو غیر مؤثر اور پامال کیا گیا ہے۔حکمرانوں نے قادیانیت نوازی کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ سید کفیل بخاری نے کہا کہ ملک کے تین سابقہ وزراء اعظم، وزیر مذہبی امور، وزیر اطلاعات، حکمران جماعت مسلم لیگ اور کئی ضلع اسمبلیاں پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کی تائید اور مطالبہ کر چکے ہیں۔ملک کی تمام سیاسی و دینی جماعتیں بھی مطالبہ کر رہی ہیں نیز عیسائی اقلیت نے بھی مذہب کے خانہ کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔لیکن ایک فردِ واحد جنرل پرویز راستے کی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے کروڑوں عوام حکمرانوں کے قادیانی نواز فیصلوں کو مسترد کرتے ہیں۔

• قادیانی ملک کو ایک بڑے انتشار کی جانب دھکیل رہے ہیں: سید محمد معاویہ بخاری

ملتان (۱۱/مارچ) ابن ابوذر نبیرۂ امیر شریعت حافظ سید محمد معاویہ بخاری نے مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانانِ پاکستان اپنے عقیدہ و نظریہ اور تحفظ ختم نبوت کے لیے یک جان ہیں اور وہ حکومت کی قادیانیت نوازی کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک صرف اسلام آباد کے عظیم الشان مظاہرے پر ہی ختم نہیں ہوگی بلکہ مطالبات کی منظوری تک احتجاج اور ہر سطح پر جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ عالمی استعمار کا ایجنٹ وہ قادیانی گروہ ہے جس نے اس وقت مقتدر طبقے کو بری طرح سے گھیر رکھا ہے۔حکومت کی قادیانیت نوازی دراصل عالمی استعمار کو خوش کرنا اور پاکستان کے غیور مسلم عوام پر قادیانیوں کو مسلط کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کسی نتیجے پر صرف اس لیے نہیں پہنچ رہی کہ قادیانی لابی بیرونی آقاؤں کے ذریعے حکمرانوں پر دباؤ ڈلوائے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا کہ مسئلے کا حل نہ ہونا اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ قادیانی مذہبی خانہ کی بحالی کسی صورت نہیں چاہتے اور اپنے رسوخ کو پوری طرح استعمال کرتے ہوئے ملک کو ایک بڑے انتشار کی جانب دھکیل رہے ہیں۔

• حکمران، امریکی آقاؤں کے حکم پر بدترین قادیانیت نوازی کا مظاہرہ کر رہے ہیں

• پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے میں حکومت بدنیت ہے (قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

جامعہ قادریہ رحیم یار خان میں ''ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب

رحیم یارخان(۱۱/مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے مسئلے پر حکومت بدنیت ہے۔حکمران اپنے امریکی آقاؤں کے حکم پر قادیانیت نوازی کا بدترین مظاہرہ کررہے ہیں۔وہ جامعہ قادریہ رحیم یارخان میں ''ختم نبوت کانفرنس'' کے موقع پر اجتماعِ جمعہ سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ قوم' حکمرانوں اور قادیانیوں کے گٹھ جوڑ کو مسترد کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکمران جو چاہیں کرلیں مگر یاد رکھیں کہ وہ اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ہمارے مطالبات ہمارے دین اور امتِ مسلمہ کی ترجمانی پر مشتمل ہیں۔ہم کامیابی کی منزل پر پہنچنے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے بغاوت کرنے والے اور نافرمانی کو فروغ دینے والے مسلمانوں کے کھلے دشمن ہیں۔حکومتِ الٰہیہ کے قیام اور تحفظ ختم نبوت کے لیے مجلس احرار اسلام کی جدوجہد جاری رہے گی۔

اجتماع سے جامعہ قادریہ رحیم یارخان کے مدیر مفتی قاضی شفیق الرحمٰن سراجی نقشبندی نے بھی خطاب کیا۔مجلس احرار اسلام کے رہنما حافظ محمد اشرف،مولانا فقیر اللہ رحمانی،صوفی محمد اسحٰق اور مولوی محمد بلال بھی قائدِ احرار کے ہمراہ کانفرنس میں موجود تھے۔

- **مجلس احرار اسلام' آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس کے شانہ بشانہ تحریک جاری رکھے گی**
- **پاسپورٹ مذہب کے خانہ کا اخراج حکومت قادیانی اتحاد کا نتیجۂ بد ہے**

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' بدلی شریف (ضلع رحیم یارخان) میں احرار رہنماؤں کا خطاب

رحیم یارخان(۱۳/مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہم دینی تہذیب اور دینی اقدار کے سوا کسی کافرانہ تہذیب وثقافت کو قبول نہیں کریں گے۔وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام بدلی شریف (ضلع رحیم یارخان) میں ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کا اخراج حکومت اور قادیانی اتحاد کا نتیجۂ بد ہے۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام' آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس کے شانہ بشانہ تحریک ختم نبوت جاری رکھے گی اور ختم نبوت کی حفاظت کے لیے سردھڑ کی بازی لگادیں گے۔قادیانیوں اور ان کی سرپرستی کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔حکمران' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف جنگ میں شریک ہوکر عذابِ الٰہی کو دعوت دے رہے ہیں۔''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری،مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ اور مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یارخان کے رہنما مولانا کریم اللہ نے بھی خطاب کیا۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حکمران' شعائر اسلامی کا مذاق اور تمسخر اڑا کر غیر ملکی ایجنڈے کی تکمیل کررہے ہیں۔محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر کی کردار کشی اور توہین کی جارہی ہے۔حکمران اپنے جرائم اور اس گھناؤنے کھیل کے اصل کرداروں کو چھپانے کے لیے قومی ہیروز کو قومی مجرم کے طور پر پیش کررہے ہیں۔

مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ مرزا قادیانی دنیا کا سب سے بڑا جھوٹا اور شیطان کا سچا پیرو کار تھا۔قادیانیوں کی حمایت کرنے والے حزب الشیطان ہیں۔انہوں نے کہا کہ تحریکِ تحفظ ختم نبوت اللہ کے فضل سے کامیاب ہوگی۔اور تمام قادیانی شیطانی اور طاغوتی قوتوں کو عبرتناک شکست ہوگی۔مولانا کریم اللہ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کے کارکن تحریک تحفظ ختم نبوت میں اپنی تمام صلاحیتیں صرف کردیں گے۔تحفظ ختم نبوت' احرار کا مشن اور شہ رگ ہے۔اس کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

کانفرنس میں مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنما حافظ محمد اشرف،مولانا فقیر اللہ رحمانی،عبدالرحیم نیاز،صوفی محمد اسحاق، پیر سید محمد ابراہیم شاہ، حافظ محمد اسماعیل قمر،مولانا محمد بلال،مولوی محمد یعقوب چوہان بھی موجود تھے۔حافظ محمد اکرم احرار نے حمد اور نعت سنا کر سامعین کے جذبات کو گرمایا۔

● قادیانی' اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں (قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

کوٹ ادو (۱۷/مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ''ختم نبوت کانفرنس'' کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی' پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔اس وقت مختلف حکومتی مناصب پر قادیانی براجمان ہیں اور ایوانِ اقتدار دین وملک کے خلاف سازشوں کا مرکز بن چکا ہے۔نبی اکرم ﷺ کے غدار، اسلام اور وطن کے وفادار نہیں ہو سکتے۔قائدِ احرار نے مطالبہ کیا کہ حکومت پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرے اور قادیانیت نوازی سے توبہ کرے۔

● جنرل پرویز' پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں: امیرِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری

● پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی اور اسلامی قوانین کے تحفظ تک جدوجہد جاری رہے گی

کلاچی (۱۸/مارچ) جنرل پرویز ملک کو سیکولرازم کے گڑھے میں دھکیل رہے ہیں۔وہ پاکستان کی نظریاتی وفکری سرحدوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔امریکہ دنیا بھر میں صرف مسلمانوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا رہا ہے۔مسلم ممالک کے بزدل حکمران امریکی مظالم کی حمایت کررہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے یہاں منعقدہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' میں قبل از جمعہ ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم دیا ہے جبکہ اسلام سے واقفیت کے دعویدار حکمرانوں کی بیویاں بے پردہ ہیں۔مغرب زدہ حکمران فحاشی اور ناچ گانے کے مراکز کا فخریہ افتتاح کررہے ہیں۔ثقافت کے نام پر قوم کی بچیوں کو موسیقی اور ناچ گانے کی تعلیم وتربیت دی جارہی ہے۔فحاشی وعریانی کا فروغ اور مادر پدر آزاد معاشرہ کی تشکیل ہمیں منظور نہیں۔انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی، قانونِ توہین رسالت اور قانونِ امتناعِ قادیانیت کے تحفظ، مخلوط نظامِ تعلیم کے خاتمے اور فحاشی کے ثقافتی مراکز کی بندش تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔انہوں نے کہا کہ اسلام، قوم اور وطن کے غداروں کو اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنا ہوگی۔ورنہ خدا کی بے آواز لاٹھی موجودہ سیکولر اور قادیانیت نواز حکمرانوں کا بستر گول

کردے گی ۔انہوں نے کہا کہ حالیہ تحریکِ ختم نبوت ان شاء اللہ کامیاب ہوگی ۔قادیانیوں اور ان کے سرپرست موجودہ حکمرانوں کو ذلت آمیز شکست ہوگی ۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام تحفظ ختم نبوت کے مشن کی داعی جماعت ہے ۔احرار ہر محاذ پر قادیانیوں کا مقابلہ ومحاسبہ کریں گے ۔

قائدِ احرار نے ڈیرہ اسماعیل خان اور کلاچی کے احرار کارکنوں سے ملاقاتیں کیں ۔انہیں رکنیت سازی مہم تیز کرنے اور عوام کو مجلس احرار اسلام میں شمولیت کی دعوت دی ۔مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کے صدر غلام حسین احرار بھی اس موقع پر موجود تھے ۔

☆......☆......☆

بھل (۲۰ رمارچ) امیر مجلس احرار اسلام پاکستان سید عطاء المہیمن بخاری نے ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت قادیانیوں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنی ہوئی ہے ۔پرویز مشرف ذاتی طور پر قادیانیوں سے ہمدردی کر کے انہیں اقتدار پر مسلط کر رہے ہیں ۔انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت حد سے تجاوز کر کے قادیانیوں کو نوازنا بند کرے ۔اگر یہی رویہ جاری رہا تو نتائج انتہائی مہلک اور خطرناک ہوں گے ۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کیا جائے اور قادیانیوں نے متعلق تمام قوانین کا تحفظ کیا جائے ۔کانفرنس کا اہتمام مجلس احرار اسلام کے کارکن قاری عبدالرؤف نے کیا ۔

● قادیانی نواز حکمران تمام سازشوں میں ناکام ہوں گے: امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

کلورکوٹ (۲۱ رمارچ) قائدِ احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکومت مکمل طور پر قادیانیوں کے نرغے میں ہے اور حکمرانوں نے قادیانیت نوازی کے لیے امریکی دباؤ کو قبول کر لیا ہے ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرار اسلام کلورکوٹ کے زیراہتمام مدرسہ نور ہدایت میں منعقدہ دوسری سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔کانفرنس کی صدارت جناب محمد شاہ عالم نے کی ۔حضرت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے سلسلے میں حکمران بدنیت ہیں ۔وزراء دوغلے بیانات دے کر تحریک کو کمزور اور عوام میں مایوسی پھیلانا چاہتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام تمام دینی جماعتوں کے ساتھ مل کر تحریک ختم نبوت کو کامیاب کرے گی ۔ان شاء اللہ قادیانی نواز حکمران اپنی تمام دین دشمن سازشوں میں ناکام ہوں گے ۔

کانفرنس سے مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ ،مولانا عطاء الرحمٰن اور دیگر مقررین نے خطاب کیا ۔حافظ محمد سالم ،دامن انصاری اور دیگر تمام احرار کارکنوں نے عہد کیا کہ تحریک ختم نبوت کے مطالبات کی منظوری تک ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے ۔

مولانا عبدالرحمٰن باوا
ڈائریکٹر ختم نبوت اکیڈمی (لندن)

لندن میں قادیانی رہنما عطاء المجیب کی ذلت

لندن (۸/مارچ) قادیانی جماعت برطانیہ نے مشرقی لندن کے علاقہ نیوہم میں اپنی پہلی کارنر میٹنگ کا اہتمام کیا۔جس میں عام مسلمانوں کو دعوت دی گئی تھی کہ قادیانی عقائد بارے میں سوالات کریں۔اس کارنر میٹنگ کی اطلاع ختم نبوت اکیڈمی لندن کے دفتر پہنچی تو اکیڈمی کے نوجوان کارکن مولانا سہیل کی قیادت میں میٹنگ میں پہنچے۔قادیانی جماعت کی جانب سے ان کے سرکردہ لیڈر عطاء المجیب، مرزا فضل الرحمٰن، داؤد قریشی، نوید الحق اور پیر بشارت احمد شامل تھے اور انہوں نے لوگوں کو دعوت دی کہ سوالات کریں۔عطاء المجیب سوالات کے جوابات دینے پر مامور تھے۔انہیں اس وقت شدید دقت اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔جب اکیڈمی کے نوجوان کارکنوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب کے حوالہ سے سوالات کی بوچھاڑ کردی۔ان سوالات کے جواب میں عطاء المجیب صرف بغلیں جھانکتا رہ گیا۔عطاء المجیب راشد جن کے والد ابوالعطا جالندھری قادیانی جماعت کا مشہور مناظر تھا۔اس نے ختم نبوت اکیڈمی کے کارکن کے بھرپور سوالات کے جواب میں صرف یہ کہہ سکا کہ ایسے سوالات کے جوابات اس طرح کی میٹنگز میں نہیں دیئے جاتے۔ایک کارکن نے سوال کیا کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتب میں اپنے نہ ماننے والوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔کیا یہ صحیح ہے؟ جس کے جواب میں عطاء المجیب صرف یہ کہہ سکا کہ ہم کسی کو کافر نہیں کہتے۔دوبارہ ان سے پوچھا گیا کہ مرزا قادیانی نے تو اپنی کتب میں اپنے نہ ماننے والوں کو کافر کہا ہے تو پھر آپ کس حیثیت سے انہیں مسلمان سمجھتے ہیں؟ اس صورت میں یا مرزا جھوٹا ہے یا آپ۔عطاء المجیب کو اس وقت بھی انتہائی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا جب اس نے قادیانی جماعت کے کامیاب ہونے کی دلیل دیتے ہوئے یہ کہا کہ جماعت کے قیام کے وقت محض ۴۰ افراد شامل تھے اور ہر سال دگنے ہوتے چلے گئے۔اس حساب سے اب ہم ۲۰ کروڑ ہو چکے ہیں۔عطاء المجیب نے چیلنج کیا کہ کوئی بھی ماہر حساب چاہے تو چیک کرلے۔ختم نبوت اکیڈمی کے کارکن نے چند منٹوں میں حساب لگا کر عطاء المجیب کو انتہائی شرمندہ اور جھوٹا ثابت کیا کیونکہ مرزا کے بیان کردہ اصول کے مطابق جماعت کو یہ ہدف محض ۲۰ سے ۲۵ سال میں پورا کرنا تھا جبکہ اب تک ۱۲۰ سال گزر چکے ہیں۔ایک اور کارکن نے یہ سوال کیا کہ براہ مہربانی مرزا قادیانی کی تصویر کھلے عام دکھائی جائے جس پر عطاء المجیب شرمندہ ہو کر کہنے لگا کہ ایسے موقع پر اس طرح کا مطالبہ کرنا ناشائستہ حرکت ہے۔عطاء المجیب کو معلوم تھا کہ مرزا قادیانی کی کانی تصویر برسر عام نہیں دکھائی جاسکتی۔بعد میں بعض کارکنوں نے مرزا فضل الرحمٰن اور داؤد قریشی کو مناظرہ کا چیلنج دیا جسے عطاء المجیب کے ساتھیوں نے ماننے سے انکار کردیا۔آخر میں کارکنوں نے قادیانیوں کو ختم نبوت اکیڈمی لندن کے دفتر میں آنے کی دعوت دی تاکہ انہیں مرزا قادیانی کے کذب سے آگاہ کرسکیں۔

۹ مارچ ۲۰۰۵ء کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی ’’آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس‘‘
اور عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کے موقع پر جاری ہونے والا

مشترکہ اعلامیہ

آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس اسلام آباد، متحدہ مجلس عمل اور آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت میں شریک جماعتوں کا یہ مشترکہ اجتماع حکومت کی کھلی قادیانیت نوازی پر انتہائی رنج وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس امر کا واضح اور دوٹوک الفاظ میں اعلان کرتا ہے کہ:

۱۔ تحفظ ناموسِ رسالت ایکٹ میں ترمیم اور پاسپورٹ سے مذہب کے خانہ کو ختم کر کے حکومت نے قادیانیت نوازی کی بدترین مثال قائم کی ہے۔ حکومت کے یہ اقدامات اور ان پر مسلمانوں کے مسلسل احتجاج کے باوجود حکومت کی مجرمانہ خاموشی ملک کے اقتدار پر قادیانیوں کے قبضہ کی غماض ہے۔

۲۔ حکومت کے موجودہ اقدامات نے قادیانیوں سے متعلق ماضی میں ہونے والے آئینی اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کو عملی طور پر غیر مؤثر بنا دیا ہے۔

۳۔ برصغیر میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے لیے امت مسلمہ کی ایک صدی پر محیط پُرامن آئینی جدوجہد کے ثمرات کو مٹا کر حکومت عملاً قادیانیوں کو اسلامیانِ وطن کے سروں پر مسلط کرنا چاہتی ہے۔

۴۔ پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے مطالبہ کی تائید نہ صرف حکمران جماعت کے صدر، وزیر اعظم ، وزرائے اعلیٰ، وفاقی وزیر مذہبی امور، وفاقی وزیر اطلاعات نے کی بلکہ سرحد اسمبلی، ملک کی متعدد ڈسٹرکٹ اسمبلیوں اور بار ایسوسی ایشنوں نے قراردادیں منظور کیں۔ اس کے علاوہ تین سابق وزرائے اعظم نے بھی مطالبہ کیا۔ ملک بھر کی دینی جماعتوں، تمام مکاتب فکر کے علماء مشائخ نے متفقہ طور پر آواز بلند کی۔ کراچی سے خیبر تک کوچہ وبازار میں مذہب کے خانہ کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔ ان سب مطالبوں کے باوجود حکومت کی اس حساس مسئلہ پر مجرمانہ خاموشی پر آج کا یہ اجتماع متفقہ طور پر اس مسئلہ میں واحد رکاوٹ جنرل پرویز مشرف کو قرار دیتا ہے۔

۵۔ جنرل پرویز مشرف کا کوٹ باری اوکاڑہ اور واشنگٹن میں قادیانیوں کے گھروں میں دعوتیں کھانا اور ان سے انتہائی قریبی تعلقات اس بات کا کھلا اظہار ہے کہ وہ اپنے غیر ملکی آقاؤں کے اشارے پر قادیانی لابی کے ہاتھوں رحمتِ عالم ﷺ کی عزت وناموس اور عقیدۂ ختم نبوت کی مقدس جدوجُہد اور عظیم قربانیوں کو پائمال کرنا چاہتے ہیں۔

۶۔ تیس سال سے پاسپورٹ میں موجود مذہب کے خانہ کو ختم کرنا قادیانیوں کے ناپاک قدموں سے حرمین

شریفین کی حرمت پامال کرنے کے مترادف ہے۔

۷۔ آج کا یہ عظیم اجتماع برملا اس کا اظہار کرتا ہے کہ ہماری پُرامن جدوجُہد پر حکومت کی نا صرف مجرمانہ خاموشی بلکہ نادرا اور وزارت داخلہ کو قادیانیوں کے ہاتھوں یرغمال بنا دیا گیا ہے۔اب سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں رہا کہ ملک بھر میں تمام دینی جماعتوں، تمام مکاتب فکر کے علماء مشائخ کے سامنے یہ صورت حال رکھ کر اپنی پُرامن و آئینی جدوجُہد کو تیز تر کیا جائے۔تمام دینی جماعتیں اور تمام مکاتبِ فکر مل کر کوچہ و بازار میں قادیانیوں اور ان کے ہم نوا حکمرانوں کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے میدان عمل میں آجائیں۔

۸۔ تحصیل سطح پر پورے ملک میں آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے گا تا کہ تحاریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی طرح عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے پوری امت مسلمہ کو متفقہ پلیٹ فارم مہیا کریں۔

۹۔ آج ہم اپنی جدوجُہد کا اعلان کرتے ہیں اور ناموس رسالت ﷺ کے پروانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ حکومتی عہدوں پر فائز قادیانی افسروں کی سو فیصد حتمی فہرست تیار کریں تا کہ قوم کو بتایا جا سکے کہ ایک اقلیتی گروہ کو اکثریت کے حقوق پامال کرنے کا حق دیا جا رہا ہے۔

۱۰۔ ہم اللہ رب العزت کی رحمت، آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت، شہدائے ختم نبوت کی لازوال قربانیوں کو گواہ بنا کر آج عہد کرتے ہیں کہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی اور قادیانیوں کی سازشوں کے انسداد تک ہماری جدوجُہد جاری رہے گی۔

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

مرکزِ احرار
دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

28/اپریل 2005ء
بروز جمعرات، بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

فون: 061-4511961

الداعی: سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان